

عملیات اور اعمال

آج مادی ترقیوں کا دور ہے۔ روحانیت مغفور و جنتی جاہل
 ہے اور عملیات کا روحانی کارناموں سے تعلق ہے۔ حق عملیات بھی
 نہیں ہے یہ بوجہ۔ عالموں نے غور، فکر، اور عملیات کو ایک پیشہ بنا لیا
 ہے اس کے اصول اور قواعدوں کو بالائے طاق رکھ دیا۔ ایک عالم کو
 جن علوم سے واقف ہونا ضروری ہے اس سے وہ بے بہرہ ہے۔ اور
 حدیث عقائد اور اہل حال جو عملیات کی روح ہے اس سے بھی بے بہرہ ہے۔
 یہ عمارت دریا فضیات سے کوسوں دور ہے جو وہ وہ عالموں میں
 زیادہ تر وہ لوگ ہیں جن کو دینی سستی، کالمی اور قدامت کے باعث
 عقلی زندگی میں کوئی حصہ نہیں، مگر دینی اعتقاد اور جملہ امور جو تو ف
 عویدیں پڑی اسکال سے ان مخصوصی عالموں کے چہند سے ہیں چھٹی جاتی
 ہیں اور یہ بات اہل طریق سے ظاہر ہے کہ وہ ان کو نہیں دے چکے۔ اسی
 لیے ضرورت تھیں جو اپنے دینی عقیدوں کا حساب فرماتے ہیں۔ یہ حساب
 اخلاقی ہی کامیابی کو بخشتا، واقفانہ، و فاضل خداوندی نہیں تھتے۔ بلکہ
 عالم صاحبان کو رشتہ خوں کا نیچہ قصور کر کے ہیں اور تمام سرکاری مناظر

بملا تحقیق کہی یہ بدست مضمون

مآثرات : عملیات و محبت

پیشہ

شہزاد گار علی اکبری
 - جہلم کی بازار، جہلم -

shahzad gaur ali akbari odisha

کو رکھ دیا سدا عیادت نہیں
آجے کو کوئی چھپا یا کل لکھا

مکانات علیٰ ضرورتی سے یہ ایک مہرور یا رہتی ہے جس میں تبدیلی کی ذرا بھی گنجائش نہیں۔ حکم پروردی کے لئے ایمان و توفیق نہایت کم، ذلی پریشیا کو کم کر چکا ہے کہ جب وہ اپنے مقصد کی کامیابی کے لئے کسی حال کے پاس جائیں تو پہلے ان کی باتوں کو اپنی طرح اچھٹکھٹکیں کہ حال متصور و محسوسہ صدق و صادق و باطلی حال کے باطن میں یا پس یا پس یا پس کی تعلیمات کے قوائد و اصول و احکام علیٰ ہر آرائیں یا پس اور ان کی تعلیمات پریت کیا ہے۔ نہایت عجیب سے وقت اور آگاہ ہیں یا نہیں، اگر کوہم نے ان چند اصولوں کو برقرار رکھا تو ظنار اندر غریب نہ کھائیں گے اور اگر بناوٹی خاموشی سے اسی پر عمل کیا تو انشاء اللہ کامیاب حال بن جائیں گے، ان قتالی ہدایت نصیب فرما سکے۔

پھر پورے سالانہ تہذیبی و باطنی
پہر تو خیریں نہ ہو و نہ ہر میں توفیق

محبت اور ازاد محبت

اگر انسانیت کی ہے کوئی حور یا تو یہ ہے
اگر تجھے ہے محبت بن کے نشان کوئی نشان بن
ہماری یہ کتاب علیا بہت محبت پر لکھی ہے، اسی سے ضرورت کی سمجھا گیا ہے

چل کر رہتے ہیں۔ وہ عالمی جو طوائفوں کی گرم بازواری کے لئے نقش بھرتے ہیں۔ جہازوں کی بواکو سی، ویشی پرستی کا سیاہی کے لئے عمل کرتے ہیں جو شوگر کوڑھ کی سے اور اولاد کو دکھا باپ سے چھڑانے کے لئے دیکھو جڑتے ہیں ان کی صداقت اور پاکیزگی کا فیصلہ ان بدو اور ناشائستہ کو توں ہی چھلکا سکتا ہے۔

کتنے بناوٹی عالمی ایسے ہیں کہ وہ انسانی موٹھ صاف از سرے بال بال صفر پر مگر عالمی بنے بیٹھے ہیں اور کتنی خدا کو گرا کر رہے ہیں، انہیں لوگوں کی صفیں ہیں، ایسے بھی عالمی ہو کر نظر آئے جو صورت عورتوں کی کر دیکھ بوری کر رہے ہیں مگر کہتے ہیں، انہوں نے ان جانوں کے عقیدہ پر جو ان ہے کو توں کے، انہوں کو جاننا ہوتے ہیں۔

آنکھ کو دیکھ دیکھ ہی سے لب بر آسکتا نہیں
خجرت کوں کوں دنیا کیا ہے کیا ہو جائیگی

یہ بہکار دروہم قدم عالمی اپنی چند روزہ دنیا و مافی آسمانوں میں چلے گئے ہیں آسمان، بڑوں کو تے میں جیسے شکار پرانا نہیں مومن ان کو تیر چھٹا کر رہے ہیں شہید سے پائیں گے، جب وہ تافون اچھی کی حرکت میں آجائیں گے تو مدنی نکار یاں دھڑکی کی دھڑکی رہ جائیں گی اور وہ بیخ میں گئے، دائرہ بھر آسکتا کریں۔

وہی وہی نظام، انبیاء علیہ السلام حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اندھا کی رحمت
 جن کے الگ الگ درجات اور جدا جدا حقوق و آداب ہیں۔
 اللہ تعالیٰ نے عقل جیسی نعمت عطا کی ہے کہ اس سے انسان تمام مخلوقات
 پر فائز ہے عقل سے کام لے کر دینی تعلیمات اسلامی اور بزرگوں کے نقش
 تہد پر چلنے کی کوشش کرو۔ اسی سے دنیا اور دوزخ کی اور بڑے بڑے ہیں
 اور تمام اس کا سیلاب ہو سکتے ہیں۔

دل ہے روشن تو در عالم روشن
 در کچھ نہیں نہیں ظلمات کے سوا

محبت صرف باطنی کہا جائے گا چنانچہ دینی سے لیکر دنیا جی شمس و مغان
 جی سکا آں ہے۔ صفات تھوڑے کم عمدہ اور صاف بیانی، بنا کر سچا، عطر و مزہ
 کا مشمال و غیرہ وغیرہ، غرضیکہ تمام جہالتی آزمائشیں اور فانی جہالتی برائیوں
 کی لپٹ میں بہہ جیتے ہیں۔ کم کو محبت کی خوشی ہے تو سب پہلے اپنے فلاح کی
 محنت کو سزا دے پھر اپنے دل و جان کو محبت کی بہاروں سے بھرا کر تاکہ کھارائی
 ادا نہیں کھارے۔ محبت کے لئے کوشش کا باعث ہوں اور وہ تم سے محبت
 کرنے لگے، آنکھوں کی راہ سے تم اس کے دل میں آکر جاؤ۔
 پھر پھر رکن اور بنائے گی پناہ دیدہ باری، انڈیوں کی تکیوں میں محبت کی لہر
 ہائیں یاد رکھو اللہ تعالیٰ سے کوئی بات چھپی نہیں ہے وہ تمہاری ہر نیکی کا ہوں
 اور دونوں کے اور دونوں کا جاننا ہے۔ مسنون علی ماطول کی بحر باری اور تھاری

کر محبت کے بارے میں کچھ لکھا جا سکتا ہے اور کئی کئی اہل ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
 محبت ایک طبیعت اور ایک طبع ہے جو لوگوں کی گہرائیوں سے اٹھتا ہے
 جو بات و سنا محبت بھی محبت کی جلوہ نورانی ہوتی ہے۔
 غور و فکر کی ضرورت ہوتی ہے محبت ایک پہلی بات ہے جو لوگوں کے درمیان
 ناقص اور زمین کی زمانہ کا تجربہ ہے جو ہے آہستہ آہستہ محبت کا حق ادا نہیں ہو سکتا
 سیر کی گئی ہے اس کا پھیلنا شروع ہو گیا بات، زمانہ حال میں محبت کا دعویٰ کرنا
 وادوں کی گئی ہیں۔ ہر ایک محبت کا حق ہے۔

ہر فرد انہوں نے سخن پر کئی فصاحت کی
 اب ابد سے شیوہ آہل نظر کی

اصل محبت اور نا جاننا محبت میں کوئی امتیاز نہیں رہا جو لوگ جو جس
 کلام کی درخواست نشان کو محبت سمجھتے ہیں وہ سچے کہیں ہیں اور سچے کلام
 سچے بہرہ خیروں، سچوں اور عالموں سے بھی عدم محبت کے توقعات دھماکت کی
 تالی میں سرگرداں رہتے ہیں ایسے لوگ جتنے پھر سیکھیں اور بچے ہوئے ہیں میں
 و غیرہ برائی نظر پڑتی ہے، یہی حال ان کے اندام کار کی نہایت ہی بڑے
 گناہ ہیں۔ بہانوں کے لئے یہ جان کر نہیں۔
 انہوں، صاف صاف، تو ان کی آیتوں اور علیات کو قریب سے انحال کے لئے
 استعمال کر سکتے ہیں کہ انہوں سے بہرہ یاب ہیں، اسلام ہر محبت کا دہلی ہے۔
 ان باب، بھائی بہن ہاں، پتھر، مرز و انار ب، پیر، غریب، مسکین و مسکین

پوسن کھڑی اہل ہے پر شیدہ نہیں ہے۔ زمانہ و کام کھڑی، بد حالانہ گناہ
جوا کم ہے جو نہ کم میں ملے جانے دے میں
محبت کا پائڑ استعمال کرو۔ محبت کا بہت بڑا مقام ہے جس کی بھلا
نک نظر عارف ہے دیکھتا ہے اہل حق کی کھجوریں تک کام کرتی ہے کھیتا ہے۔

ضروری ہدایات

ہر کام ایک ترکیب کے تحت انجام دیا جاتا ہے۔ ہر ترکیب کے کوئی بہتر
نور نہیں ہوتا اور ان میں وہ جاتی ہے طاطیب نے امر میں کے لئے قریب
دے اور ذات استقلال بھی لکھ دے۔ نئے طبیب کی ہدایت پر واصل
کرنے سے کیا فائدہ مند ہوتا ہے اور کچھ بھی خلاف ہو تو بھانے ٹاٹے کے
نقصان کا اندیشہ ہے اور اگر کوئی نادر اقصائیں بنا جس کی تشخیص کے دواؤں
کی تاثیرات دیکھ کر ایک نوجو غیر روکا گھوڑے قوائے استقامت سے مصرت کا
امکان ہے۔ ہم کچھ تصور کیا جان۔ اسی میں تعلیمات و تفریحات کے بزرگوں
نے ترکیب و قواعد بنائے ہیں تاکہ ان کے اثرات خاص اور عام کی منت
بہاد پر موجب ترکیب خاص کے ساتھ کوئی عمل یا نحو کیا جائے گا اور فقیر
پوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور فائدہ ہوگا اور ضرور نفع صرف خدا کے
مستیار کی ہے کسی کو فعل نہیں اگر وہ عاورد و الی تاثیر نظام نہ ہو تو غیر کرنا
ہائے کو مرضی الہی یوں ہی تھی اور خیال کرنا چاہئے کہ اسی میں بہت سی

طالع معلوم کرنے کا طریقہ

علمیات محبت کے لئے طالع کا انتخاب کرنا ضروری ہے اس کی تفصیل
اسی وقت کی ہوتی ہے کہ بولیں اور بیچ ہے اس شخص رسالہ کی بجائے نہیں ہے
پھر بھی محبت کے لئے ایک مختصر اور عام نمبر لکھنا ہوتا ہے جس کی کھلاج
معلوم کرنا ہوتی ہے کام کے بعد اس کی مال کے نام کے بعد، نکال کر بھی کہے
پھر اس نمبر کو بارہ سے چھڑا دے اور ایک باقی رہے جس کے بعد نکلیں خود

جس کے لئے انسان بہت سے کاموں کو اپنے لئے اچھا اور بد سمجھتا
اور وہ حقیقت میں اس کے لئے بُرے اور نقصان دہ ہوتے ہیں اور حق کو نہ سمجھتا
ہے وہ انسان کے لئے اچھے ہوتے ہیں اور حال میں خدا پر توکی اور کھڑی
ہوتا ہے۔

طالع کے لئے ضروری ہے کہ وہ راست باطنی اضیاء کرے اور حقیقت
سے پرہیز کرے۔ حال و روز کی کمی بیشی میں نہ رہے، ایک طالع بدلی تھا تو کیا
کی روایت دواں ہے تو جو اسی کا فتنہ روحانیات سے ہے اور طالعیات میں
کوئی اور، رہائشیات میں کا باطنی و جسمی ہو کر ہے۔

معلوم و معلوم کا پابند ہوا اور علمیات کو ہا کر محبت کے لئے استعمال کرے
وہ محبت کے لئے بھی اقدام کرے اور علمیات میں تاثیر بھی نہ ہو گی اور
وہ محبت کرے گا اور ملے گا۔

گی، سالانہ غیر وہی دینی کرے۔ اب تو پیدہ کی نہیں معلوم ہوگیں لہذا اس کی جگہ
 ہزار و روٹ کا علم ضروری ہے۔ جہاں ان کے بعد کر جہر ہے۔ اس کے سات
 لکھے ہیں اور ہر لکھے کے پانچ حرف ہیں اور ہر ایک کا پانچ سہارہ سے تعلق
 ہے ان حرفوں میں جو حرف جس شخص کے سر پر لکھے ہیں ان کا ارادہ اس کے نام کا
 تعلق اس سال سے ہوگا اور اسی کے موافق جو چار دے۔ بہت جلد
 اثر ہوگا۔

سنتا	انجہ	بوز	حجلی	من	سنتا	نورست	نظف
سنتا	زعلی	مشری	مرش	قس	زمرہ	مظانہ	حر
آتش	۱	۵	۵	۴	۴	۴	۴
باری	ب	۳	۳	۳	۳	۳	۳
آبی	ج	۳	۳	۳	۳	۳	۳
خاک	د	۳	۳	۳	۳	۳	۳

عاجب جب تو یہ لکھے تو جس سنتا سے کی ساعت میں لکھے گا اتفاق ہوگی
 کے موافق جو چار دے۔ جو دھوئی کو کہتے ہیں اور قربانیاں کرنا چاہے
 جلد دیکھو جو تعلق اگر جو اس سنتا سے لکھا جاتی ہوگا فائدہ ہوگا۔
 زعلی ۱۔ عود و لوان سال آخر وظل
 مشرقی:۔ بلکہ ہجوزادہ کا فوراً صند کی سرخ عود، شکر۔

ہے۔ اگر تین میں بوز ہے اگر چاہیں سرطان ہے اگر کاغذ باقی رہ جائے تو ہم
 ہے اگر چھینیں تو سب بند ہے اگر سات باقی ہیں تو ان سے اگر کاغذ باقی ہے تو غیر سب
 ہو کر چھینیں تو توڑیں ہے اگر دیکھ باقی رہیں تو بند ہی ہے۔ اگر کیا رہے ہیں تو سب
 اگر بارہ چھین وقت ہے۔ مثال یہ ہے اگر طالب کا نام عمر دین وقت ہے
 اس کے سات ہو چکا ہیں رہا ہو، مدد ہو سکتی ہیں جب بارہ سے طرح دو
 تو ڈوچے تو طالب اس کا برج ڈر ہے اس طرح مطلوب کے نام کے مدد نکالے
 اور برج معلوم کرے۔ اگر مدد باقی رہے اس سے اور مشرقی کا برج آتی ہے تو
 درمیان اب دیش کے مضافت ہے دو تو پیدہ لکھے ایک اس اور ایک آبی
 اور اگر طالب ماضی باری عارضہ ماضی مشرقی خاک ہے اس صورت میں بھی دو
 تو پیدہ لکھے اگر طالب طالب آبی اور ماضی طالب خاک ہے اس میں موانعت کہ
 ایک تو پیدہ کالی ہے یہ ماضی موائی کے موافق تو پیدہ لکھے ماضی کے ماضی
 اور باقی کے آبی۔

تو یہ ظاہر ہو جاتا ہے، سنتی باری، ماضی، ماضی، تو پیدہ ماضی
 اقسام تو پیدہ:- اسے پانچ کاغذ کا دھوئی شکاری باری ان کا تعلق پانچ میں
 ماضی و غیرہ ہو لکھ کر اس میں ڈالے تو ایک تو ہے کے دینی کہے اور اسی تو پیدہ
 وہ ہے تو پیدہ لکھ کر ماضی یا اس کی ہندو جگہ پر لکھا دے گا کہ اسے بتا رہے
 اور تو پیدہ آبی اسے کہتے ہیں کہ تو پیدہ لکھ کر ماضی، اور یا ماضی و غیرہ میں لکھے
 اس کا تعلق باقی ہے اور تو پیدہ خاک وہ ہے کہ چوٹ یا توڑا ہے یا

[illegible]

میرزا فتح علی خان - نوابان و ملوک و بزرگان
میرزا حسن خان - دادگستران و ملوک و بزرگان
میرزا حسن خان - ملوک و بزرگان و ملوک و بزرگان
میرزا حسن خان - ملوک و بزرگان و ملوک و بزرگان
میرزا حسن خان - ملوک و بزرگان و ملوک و بزرگان

مستازوں کے بیان میں :- ایک سے کوئی سہ ماہ کوئی شخص ہے کسی کی کچھ بات ہے کسی کی کچھ۔ ہر ایک سہ ماہ وقت کا حکم ہوتا ہے اس سے خالوں سے سہ ماہ کی ساعت دیکھا مقور کیا ہے یعنی ساعت بعد دس دیکھ کر پانچ گھنٹے کا عرصہ بر ماہ نواد ساعت ستر ماہ کی ایک گھنٹہ ہوا ہے۔ ابتداء رجب سے شوال کی گئی ہے۔ نقل ساعت تارہ سے استارہ حکم وقت کو دریافت کر لے اور اس کے مطابق بحر جلائے۔

اگر کسی خاص عمل میں کوئی اور سرور وقت کسی استوار نہ ہو تو کیا ہے
 زنجیروں کی پابندی کرے۔

عمل پڑھنے کے لئے ایک تہائی کا نو فرشتہ کر لیا جائے اور ہمیشہ استقامت
 عمل اسی جگہ پڑھا جائے۔

عمل پڑھنا تو وقت معقولہ پر اسی جگہ پڑھنا چاہیے ہمارے پہلے دن
 شروع کیا گیا ہے اگر ایک دن بھی ضرورہ میٹا دے اور ترک ہو گیا تو عمل
 اعلیٰ ہو جائے گا۔ عمل کے دوران اپنی بیوی سے ہر ہی بے اعتنائی کریں۔

پڑھنے کا ہونا ایسے عمل پڑھنے کے دوران میں جب تک جو بات کسی
 شخص کو دینا چاہئے اور ہر اسی پیر کو پڑھنا نہ لگے جو کسی حیران کے
 پڑھنے سے پائی گئی ہو۔

عمل کے دوران کسی سے لڑائی بھگوانا کہنے سے بڑھ کر لڑائی ہے
 ایسی کوئی حرکت عمل میں نہ کرنے پائے جس سے کسی شخص کے دل ٹھکس
 ہو جائے۔

اسی دوران میں جب تک عمل پڑھا جائے جو کسی عورت کا کارب خالی
 کر دلا دینا کی ضرورت نہیں ہے۔

جس قدر اچھے اعمال کر سکا ہو کر لے جائے۔
 کسی سال کو جو کہ دیر ہو کر اسے عوام والی دیکھ کر کہہ دیکھ
 دیکھ۔

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸														

۹۔ ذوقی اشرفی سے عورتی ادا کرے۔

۱۰۔ غیبت چکن، ہڈیاں، خوش گوشتی خوب نصبتوں اور نام نہانی بات سے

بیزاری کر کے طوطے سے مٹا کر دے۔

۱۱۔ غلے شروع کرنے سے پہلے خوشبو اور دھواں دھانا کرنا، غلے یا غلے کی

راستی میں اور کرکڑی چھپا کر پھینک دینا، غلے میں یا غلے سے بھاگ کر گھر کو صاف کرنا

۱۲۔ اگر غلے میں ترک جیروں کی ترہ لانا، ترک جیروں کی ترہ لانا، ترک جیروں کی ترہ لانا

۱۳۔ ترک جیروں کی ترہ لانا، ترک جیروں کی ترہ لانا، ترک جیروں کی ترہ لانا

۱۴۔ ترک جیروں کی ترہ لانا، ترک جیروں کی ترہ لانا، ترک جیروں کی ترہ لانا

۱۵۔ ترک جیروں کی ترہ لانا، ترک جیروں کی ترہ لانا، ترک جیروں کی ترہ لانا

کو پہنچا کر دینا، حالانکہ قصور یا نا ہی ہوتا ہے لیکن وہ رنگ اور لہجہ

غلطیاں ماننا ہیں اور صحیح طور پر بیان نہیں کر سکتے، لیکن وہ رنگ اور لہجہ

اسی لئے یہ باتا پڑے، لہذا غلے کی غلطیاں سے پہلے میں مانا میں نے تو شرط

اور طریقہ اپنا، لہذا غلے کی غلطیاں اور فرق و برتری سے مراد ہے کہ میں اپنا

ہر حال کو مستند و طور پر بیان کرنا چاہتا ہوں، لہذا غلے کی غلطیاں اور فرق و برتری

اور یہ طریقہ بھی کوئی کام پائیدار نہیں کہ میں اپنا غلے کی غلطیاں اور فرق و برتری

کے بارے میں غلے کی غلطیاں اور فرق و برتری سے مراد ہے کہ میں اپنا

ہر حال کو مستند و طور پر بیان کرنا چاہتا ہوں، لہذا غلے کی غلطیاں اور فرق و برتری

اور یہ طریقہ بھی کوئی کام پائیدار نہیں کہ میں اپنا غلے کی غلطیاں اور فرق و برتری

کے بارے میں غلے کی غلطیاں اور فرق و برتری سے مراد ہے کہ میں اپنا

عالمین کیلئے برتر اثرات

۱۔ غلے کی غلطیاں اور فرق و برتری سے مراد ہے کہ میں اپنا

ہر حال کو مستند و طور پر بیان کرنا چاہتا ہوں، لہذا غلے کی غلطیاں اور فرق و برتری

اور یہ طریقہ بھی کوئی کام پائیدار نہیں کہ میں اپنا غلے کی غلطیاں اور فرق و برتری

کے بارے میں غلے کی غلطیاں اور فرق و برتری سے مراد ہے کہ میں اپنا

ہر حال کو مستند و طور پر بیان کرنا چاہتا ہوں، لہذا غلے کی غلطیاں اور فرق و برتری

برج جوزا طلحہ بڑی اور زہر ہے	صغیر المنظر برج جوزا طلحہ بڑی	محرم الحرام شعبہ برج حمل طلحہ آتش اور زہر ہے
جمادی الثانی برج سنبل فالک اور مادہ ہے	جمادی الاول برج جدی آتش اور زہر ہے	ربیع الثانی برج سرطان آلہ اور مادہ ہے
رمضان المبارک برج قوس آتش اور زہر ہے	شعبان المعظم برج عقرب آبی اور مادہ ہے	رجب الحرام برج میزان آبی اور زہر ہے
ذی الحجۃ برج حوت طلحہ بڑی اور مادہ ہے	ذی القعدة برج دلو آبی اور زہر ہے	شوال المعظم برج جدی فالک اور مادہ ہے

اس مختصر کتاب کے مطالعہ کے بعد جو بھی کے حساب امام مطہر کے اندر ہے
برج معلوم کرے اور ستارہ دیکھے پھر سمجھتا اور بعد وقت کو جس محل کی
مناسبت لکھے کہے یا تو یہ محبت لکھے کہی کے مطابق دعویٰ جائے تو اٹھائے
جدا اور ہوگا اور خوب بخیر ہوگا۔

مشرقی، زمرہ وہ طالعہ دار شمس کی ساتتیں علیا بیت محبت اور قویہ زینت
جست کیلئے: پھر یہی ہر چور چور است و بدعا اور پر کے دن پھر ہی برائی میں نہی
۳۰ بیش صد ہوں اور محبت کو پھر بھی شرم رکھ کر صحت از رخ سے شرم کرے پھر
صورت از رخ تو نہ دیکھے۔ ذیل میں ماحول کے نزدیک رہتا رہیں جس میں اس کا
دیا جائے گا کہ ان ۳۰ دیکھیں میں کن کن مل کر لکھا جائے۔

محرم ۱۱ - ۱۳	مہینہ ۳ - ۱	برج الاول ۲۰ - ۱۰	برج آخر ۱۹ - ۱
جمادی الاول ۱۱ - ۲	جمادی الثانی ۳ - ۳	رجب ۱۵ - ۱۴	شعبان ۳ - ۳
رمضان ۲۰ - ۹	شوال ۱۰ - ۹	ذی قعدہ ۵ - ۳	ذی الحجہ ۵ - ۲

رہنہ بھی کے حساب سے عدد نکال کر جب طالع معلوم ہو تو اس کی
کی کنہوں کے موافق مطالعہ آگے اور آبی اضافی کے ماہ بھائی در ہفت
حرے اور شرم میں ماہ بھائی شرم الحرام کا مہینہ ہے۔ طالع سے چون ضرور کو نو
کھڑے بھی کہتے ہیں اور تمام سال کی کیفیت اس کے حساب سے ہیں۔ اس سال کے لئے ان
جائانی کا نام کر دیا جائے۔

(دراحد لکھے معلوم ہوتا ہے تو فرما ہے)

۲۱۸۷۵	۳۶۷۸۷	۲۱۸۷۵	۳۶۷۸۷
۳۶۷۸۷	۲۱۸۷۵	۳۶۷۸۷	۲۱۸۷۵
۲۱۸۷۵	۳۶۷۸۷	۲۱۸۷۵	۳۶۷۸۷
۳۶۷۸۷	۲۱۸۷۵	۳۶۷۸۷	۲۱۸۷۵

۱۲	۱۵	۱۸	۵
۴۴	۶۶	۴۱	۴۹
۶۴	۸۰	۴۳	۰۰
۴۳	۶۶	۶۸	۴۴

نقش نمبر ۱۲، اگر کسی کو ایسے میں
نقش نمبر ۱۲، اگر کسی کو ایسے میں

نقش نمبر ۱۲، اگر کسی کو ایسے میں
نقش نمبر ۱۲، اگر کسی کو ایسے میں

۱۳۳	۳۳۶۴	۴۰
۳۸۶	۱۶۳۰	۲۲۶
۲۶۶	۲۶۶	۲۶۶

نقش نمبر ۱۲، اگر کسی کو ایسے میں
نقش نمبر ۱۲، اگر کسی کو ایسے میں

ج	د	ب
۲	۴	۸
۶	۸	۴
۴	۲	۸

نقش نمبر ۱۲، اگر کسی کو ایسے میں
نقش نمبر ۱۲، اگر کسی کو ایسے میں

نقش نمبر ۱۲، اگر کسی کو ایسے میں

نقش نمبر ۱۲، اگر کسی کو ایسے میں
نقش نمبر ۱۲، اگر کسی کو ایسے میں

نقش نمبر ۱۲، اگر کسی کو ایسے میں
نقش نمبر ۱۲، اگر کسی کو ایسے میں

نقش نمبر ۱۲

نقش نمبر ۱۲، اگر کسی کو ایسے میں
نقش نمبر ۱۲، اگر کسی کو ایسے میں

تقسیم نمبر ۱۰ :- اس طرح کہ جو کی راہ میں مطلوب کے لیے جو پہلے
برائے پہلے پر گھٹیں اور ٹیلیجہ تاک کر سے جراثیموں اور دشمنوں کو ہلاک
جراثیم کا نشانہ بنانا مطلوب کی طرف ہر فیض و دشمن ہر سے کہ مطلوب کے لیے
جو گناہ، فلیجہ، ہے اس قسم

9	14	15	16	17
1	14	1		
2	14	14		
3	9	7		

برجہ طہیۃ جہنم

(عليه السلام)

١٨	١٩	٢٠	٢١
٢٢	٢٣	٢٤	٢٥
٢٦	٢٧	٢٨	٢٩
٣٠	٣١	٣٢	٣٣
٣٤	٣٥	٣٦	٣٧
٣٨	٣٩	٤٠	٤١
٤٢	٤٣	٤٤	٤٥
٤٦	٤٧	٤٨	٤٩
٥٠	٥١	٥٢	٥٣
٥٤	٥٥	٥٦	٥٧
٥٨	٥٩	٦٠	٦١
٦٢	٦٣	٦٤	٦٥
٦٦	٦٧	٦٨	٦٩
٧٠	٧١	٧٢	٧٣
٧٤	٧٥	٧٦	٧٧
٧٨	٧٩	٨٠	٨١
٨٢	٨٣	٨٤	٨٥
٨٦	٨٧	٨٨	٨٩
٩٠	٩١	٩٢	٩٣
٩٤	٩٥	٩٦	٩٧
٩٨	٩٩	١٠٠	١٠١
١٠٢	١٠٣	١٠٤	١٠٥
١٠٦	١٠٧	١٠٨	١٠٩
١١٠	١١١	١١٢	١١٣
١١٤	١١٥	١١٦	١١٧
١١٨	١١٩	١٢٠	١٢١
١٢٢	١٢٣	١٢٤	١٢٥
١٢٦	١٢٧	١٢٨	١٢٩
١٣٠	١٣١	١٣٢	١٣٣
١٣٤	١٣٥	١٣٦	١٣٧
١٣٨	١٣٩	١٤٠	١٤١
١٤٢	١٤٣	١٤٤	١٤٥
١٤٦	١٤٧	١٤٨	١٤٩
١٥٠	١٥١	١٥٢	١٥٣
١٥٤	١٥٥	١٥٦	١٥٧
١٥٨	١٥٩	١٦٠	١٦١
١٦٢	١٦٣	١٦٤	١٦٥
١٦٦	١٦٧	١٦٨	١٦٩
١٧٠	١٧١	١٧٢	١٧٣
١٧٤	١٧٥	١٧٦	١٧٧
١٧٨	١٧٩	١٨٠	١٨١
١٨٢	١٨٣	١٨٤	١٨٥
١٨٦	١٨٧	١٨٨	١٨٩
١٩٠	١٩١	١٩٢	١٩٣
١٩٤	١٩٥	١٩٦	١٩٧
١٩٨	١٩٩	٢٠٠	٢٠١
٢٠٢	٢٠٣	٢٠٤	٢٠٥
٢٠٦	٢٠٧	٢٠٨	٢٠٩
٢١٠	٢١١	٢١٢	٢١٣
٢١٤	٢١٥	٢١٦	٢١٧
٢١٨	٢١٩	٢٢٠	٢٢١
٢٢٢	٢٢٣	٢٢٤	٢٢٥
٢٢٦	٢٢٧	٢٢٨	٢٢٩
٢٣٠	٢٣١	٢٣٢	٢٣٣
٢٣٤	٢٣٥	٢٣٦	٢٣٧
٢٣٨	٢٣٩	٢٤٠	٢٤١
٢٤٢	٢٤٣	٢٤٤	٢٤٥
٢٤٦	٢٤٧	٢٤٨	٢٤٩
٢٥٠	٢٥١	٢٥٢	٢٥٣
٢٥٤	٢٥٥	٢٥٦	٢٥٧
٢٥٨	٢٥٩	٢٦٠	٢٦١
٢٦٢	٢٦٣	٢٦٤	٢٦٥
٢٦٦	٢٦٧	٢٦٨	٢٦٩
٢٧٠	٢٧١	٢٧٢	٢٧٣
٢٧٤	٢٧٥	٢٧٦	٢٧٧
٢٧٨	٢٧٩	٢٨٠	٢٨١
٢٨٢	٢٨٣	٢٨٤	٢٨٥
٢٨٦	٢٨٧	٢٨٨	٢٨٩
٢٩٠	٢٩١	٢٩٢	٢٩٣
٢٩٤	٢٩٥	٢٩٦	٢٩٧
٢٩٨	٢٩٩	٣٠٠	٣٠١
٣٠٢	٣٠٣	٣٠٤	٣٠٥
٣٠٦	٣٠٧	٣٠٨	٣٠٩
٣١٠	٣١١	٣١٢	٣١٣
٣١٤	٣١٥	٣١٦	٣١٧
٣١٨	٣١٩	٣٢٠	٣٢١
٣٢٢	٣٢٣	٣٢٤	٣٢٥
٣٢٦	٣		

تصحيح (9) من مخطوطة

کو کو غنہ پر گھسیں اور صحر ارض ملک غنہ
پر کی کر ایک روز با میں بیسے کر ڈھوڑا
شیں کو جس چار شامیں الاک کر دئی کی
چار شکار غنہ ماکہ صحر کی کر لکین

قصۂ نمبر ۶۶ :- قصیدہ گوئی بابر کا طرہ میں ۱۲۸۳ھ بمطابق ۱۸۶۷ء
کے لئے دو ذیل میں اور قصیدہ گوئی بابر کا مکتوب کو کھلیا میں جو کہتہ الائنٹ
ہیبت ہوئی۔ اگر نہ کھلیا میں تو بخارا میں ۔

677

644

[illegible]

۱۰
۹
۸
۷
۶
۵
۴
۳
۲
۱
۰
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

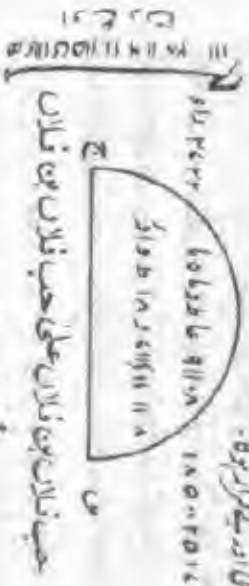
१०५५

احرقت و احدث
 فلان ابن فلان حلي
 حب فلان بن فلان بالحبشية
 والمفتقده العجل ٣ الدعا
 ٣ الساعة

اور اس کی جتنی کج خلقی ہو، لکھ کر دیا، جسے چریشا کا نام مطلوب کے مگر
کی طرف دیکھنا چاہیے۔ انشا اللہ مطلوب جب قرا کر لگا۔
صفحہ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶

فلاان بين فلاان على حب فلاان ابن فلاان

نفسِ شہر ۱۴۰ - جب کے ملے نیا بہت خوب ہے۔ چاہئے کہ سورہ کی
کھڑی میں کہی کے شائے پر چاروں کے نام سے لکھے اور تھوڑا عجب ہے کہ بچے
زن کرے اور آگ میں جلادے اٹھا اور شہرت مطلوب کے دل میں ہو چکا
گیا اور عجب تر ہو گا۔



۳۰

یہ کمونیزم درحقیقت بہت بڑا اور سرخ اور خونریز فساد ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ تمام لوگوں کو ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا جائے اور ان کو ایک ہی طریقہ پر چلنے پھرنے کی تعلیم دی جائے۔ اس کے نتیجے میں انسانیت کی تمام خوبیوں کو بھول کر، انسان کو ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا جائے گا۔

11101	11110	11100
11100	11101	11101
11111	11100	11101

قصہ نمبر ۲۲

تجربہ سے دن سوچ چکے تھے وقت اس نقش کو لکھ کر آگسٹ میں ایک
 حصہ مطبوعہ آج پڑھا اور اس کے نتیجے سے بارگاہِ مطبعہ کو کچھ نفعت ہوگی
 اس نقش کی اسلحا و ہتھیاری روایات سے ثابت ہیں اس مختصر ساری میں ہم
 محض کتب کی وجہ سے ذکر نہیں کیا جاسکتا نقش یہ ہے۔

[illegible]

الحبيب غفارا بن غفارا علی حبیب غفارا ابن غفارا
اسماء بنت عبدالمطلب، العجل، العجل، العجل
مفسر غیر ۱۲۰- ای شخص کو مطلب سے چڑھ کر کوفہ پر لکھے

ن	ط	ال	موج	فارس ابن مالک
ح	ح	ح	او	علی حبیب
ح	ح	ح	د	فارس ابن
ح	ح	ح	د	فارس

نقش نمبر ۴۲
چات سورتوں کی بات بطور مثال جو دروازہ نشین کے لئے ہے
اور اسے مائیں انسان اور اسے ملے جو بہت کرے گا

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠
١٠	٩	٨	٧	٦	٥	٤	٣	٢	١

نقش نمبر ۱۷۔ درجہ کے لئے نمائندہ دو مضامین سے ایک کو مضامین نمونہ

اور نمونہ درجہ ۱۷ میں کہتے ہیں، اس نقش نمونہ کا اردو کی نزاکت کا دلچسپ ایک

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

کوں پر درجہ سے حاصل کیا گیا ہے۔ اگر

ایک کام کے لئے مفید ہے، جب تک یہ طریقہ

بہت ہی آسان اور یاد دہانی ہوگی، لہذا اگر آپ

پاس لکھیں۔

نقشہ نمبر ۱۳۰-۱ نقشہ میں محبت کے لئے اور سرخ کرسمس کے لئے ہے
اس کو لکھ کر کسی کو بھیجیں اور اس پر کسی قدیم شوال دیوانہ کی طرح
کوڑا مارنے سے بچے۔ ان کی طرح دکان کی کئی قسمی مشینیں دکھائی گئی ہیں

$\pi_{2,1}$	$\pi_{2,0}$	$\pi_{2,-1}$
$\pi_{1,1}$	$\pi_{1,0}$	$\pi_{1,-1}$
$\pi_{0,1}$	$\pi_{0,0}$	$\pi_{0,-1}$

۳۹
 انشاء اللہ طبیب جہانگیر کا حصہ یہ ہے۔
 انشیں شریف اور کمرہ خزانہ کے ساتھ
 ہاں ہمیں یہ کہنے کا بھی اختیار ہے۔
 جہانگیر نے کہا ہے کہ میں نے

2015	11	4	1	1	1	1	1	1	1
------	----	---	---	---	---	---	---	---	---

نقص فیہ وہم ہر نفس و لکھنؤ کی مجلس سے پہلے دو بار دیں
 مہربان ہو بہر محبت کے لئے ہے نظر
 بالکمیت بالاحسن

نفس جنبه ۱۴۱

ای نفعی کو کہہ کر مطلب کے ورد و زبانی سے ہر جہاں سے وہ ہر وقت
عجز و تاجور طعن کر رہے ایسے کہ وہ اہل ہرے گھڑا ہو تو انشاء اللہ
خاکدان ہو گا افسوس جو ہے۔

ہیں جو طویل ہو جانے کے سبب کچھ غیر ذریعہ نہیں کہیں وہ نقش یہ ہے۔
 طریقہ اس کا ہے کہ چاند مدت کے روز یا اس سے ایک روز پہلے ہی
 مذکورہ بالا ۱۳ عدد کی حد میں زمین خالص (زیر حق ان اور نا بھٹی کے حکم سے
 کشہ کر کے رکھیں اور جس روز چاند دکھائی دے فوراً ان خانوں کو جو پہلے
 بنائے ہوئے تھے ہیں مذکورہ بالا نقش کے مطابق پرکھیں، ان خانوں کے
 حوالے سے یہ اتنی حد تک لڑائی لڑنا چاہئے جو وہ چاہے، اگر اتفاقاً چاند عرب
 ہو گیا اور وہ خانہ جو پہلے سے بنا کر رکھا، گھٹنے کے ہیں جو نہ گھٹے نہ بڑھے
 اگلے خانہ چاند مدت کے روز ہی از سر نو چل کر بنا چکا، ان اگر سات یا نو خانے
 میں عرب ہوئے ہیں پہلے پہلے ہی شب کوئی حرکت نہیں ہے بلکہ کامیاب
 ہو گا اور اگر گندہ ماہ کے مئے موتی ہیں کرنا پڑے گا۔
 جب نقش پر چو جائیں تب سبچ ہوئے پر نام اس شخص کو جس سے کوئی کام
 لینا ہو یا اس کوئی سے جس سے قاری کو نام مقصود ہو گھنیں اور آٹے میں گولی
 بنا کر دیا، نہ کوئی میں ڈال دیں جس طرح جرزد فعل کرتے رہیں۔
 جب تک پیش بینی تیرہ یا سات سو نہ ہو جائیں نشانہ ان پیشانی کا یہاں ہوگی
 فوٹہ، شیر و حد و نقشوں کی حد میں رکھیں (اگر کسی اور خانہ خانوں کی پیشانی پر
 بہ ۹۰۰ پہلے ہی لکھ کر رکھیں اور ان کو پڑ کر سے جس حالت سے کام میں پڑے
 پہلے ان کا چاند مدت بدل کر عرب ہو جائے اور مطلوب کا نام دیا جائے
 ہے پہلے عرب و لکھ گیا کریں، ان شخصوں کی پانچویں ضروری اور دلائی ہے۔

نقش حشف کے لئے

محبت کے لئے عمل کرنا کوئی انسان کام نہیں ہے جس طرح کہ کیا کا
 بنا یا شکل ہو نامہ بالکل ہی طرح عمل کا طریقہ ہے جس طرح کہ کیا میں تاؤ کم
 اور زیادہ ہو یا نامہ اور نتیجہ یہ نامہ کی ہوتی ہے اسی طرح عمل میں بھی اپنی ہی
 خیالوں اور ذکر و خیال ہوتی ہیں جس سے نامہ کی ہوتی ہے یوں برحق اور کرم
 عمل کرنا یا نامہ یا ثابت کر سکتے ہیں حالانکہ اپنے ہی بر نظر نہیں آتے، جس سے
 عمل کو درمیان میں ہی میں شرانہ عملات کا کام ضرور، لکھا جائے نشانہ ان پیشانی
 کا نام ثابت ہونے کے بعد، روحانی پیشانی اگر باقاعدہ مشورہ دینا چاہئے اور مباح
 کہہ سکیں تو ایک تمہیدی حیثیت رکھتا ہے۔
 جو کسی شخص کا کوئی عزیز دوست، بیوی یا لڑکتی ہوئی کسی کی رکھتی

نظارہ کی کرنا چاہئے چاند مدت کی اور اس کے عزیز یا اقارب سب خانہ پر
 اب اس نقش کی کار میں لائیں نشانہ ان کا خیال ہوگی یہ خیال رہے اور خانہ
 شرع کام کے لئے اس نقش سے اگر نہ کر کر کام نہیں ہوگی ایسی صورت میں
 خود کو قید و غلو کا اندیشہ ہے۔

اس نقش کے بارے میں صوفیہ اگر لے لے دیا تو ابوں میں بہت توفیق ملے گی

۱۳۳	ن	یا	د
ل	ف	ح	د
ط	ق		

محبت کے لئے امرِ اعظم کا عمل

اگر کسی شخص کا محبوب باوجود دیگر کون بظاہر کے اور یہ جتنا کامیابی
 ہو گا جو اور غالب پریشان ہو گا جو ذاتی امرِ اعظم کے لئے یہ جتنا کامیابی
 ہو گی اور صرف تین روز سے ماہِ محبوبیت و ذلالتِ برادر و جاس کا یہ جتنا
 نیت باخترانہ و محفوظ و دائمی اور غائی کو چمکے۔ امرِ اعظم یہ ہے "یا ذوالنور
 طریقہ اس کا یہ ہے کہ پوری اپنی زندگی کے ساتھ ایک بار شہادتِ حق میں کچھ
 حکم ہو گا لاگیا تو تیار کریں اور برہنہ و حیرت پرست تیرے لیے وہ مجھے اور قیاس
 بن کر کے محبوب کا تصور اس طرح کریں کہ جیسے محبوب سامنے بیٹھا ہے یہ وہاں نہ ہو
 کہ غالب سب سے سب ایک ہی طرح در تیرہ کی اس مظلومہ کردہ بالکونہ میں اور اول
 ان کی کسی مزید و غیر عین پرستی، بعد اسی شہادتِ طالبِ خودی کا
 امرِ اعظم اور مددِ شریعت جتنے کے بعد اس شہادت پر دم نہیں بیٹھیں۔
 انسانیاتِ قتالی کی روزِ محبوب حاضر خدمت ہو جائے گا اور کچھ کچھ حکم
 لا سگے گا اس امرِ اعظم کا عمل تین دن تک کریں جب کسی روز شہادت کے لئے تیار ہو
 جو شخص سامنے نہ آئے گا ان شخص کو جسے محبوب کے
 محبت کے لئے نقش

بہت زیادہ خوشی کا کہ جسے ایک ہی کی تر از نہیں ہے۔ نقش یہ ہے۔
 ح ۱۱۹ ۱۱۹ ۱۱۹ ۱۱۹ ۱۱۹
 ح ۱۱۹ ۱۱۹ ۱۱۹ ۱۱۹ ۱۱۹

محبوب کو بقرا کر کہنے والا طلسم

طلسمِ محبوب کے قالبِ رنگہ آواز اٹھائے اور اس کو اعلیٰ میں اپنے
 سے محبوبیت سے کہنے کے لئے قرار ہو جائے اور حیران و پریشان غالب سے
 قدوس پر آکر کہہ جائے اور یہ حکم کہنے کے لئے یہ مشاہدہ ہے۔
 طالب کو کہئے "محبوب کا اسمِ الٰہی پڑھا حاصل کر کے روک رہا ہے اس محبوب
 کا پورا ہی کے ہی حکم کے کر کے نہ رہو یہی طلسم کو کالی نازہ سہی ہے اس
 پر کہئے اور نہیں لپٹتے یا کر کے اور سات کے وقت چاروں طرف تیار ہوا ہو
 پہلی روشنی کر کے اور رخ چرخ کا محبوب کے مکان کی طرف رکے، انسانیات
 قتالی تین روز کا یہ عمل تیرے ہدفِ ثابت ہو گا اور مطلب غالب کے
 قدوس پر آکر کہے گا۔ بخیر حال دستِ بھر روزِ نیا ہو طلسم یہ ہے۔

۱۹ و ۱۱ امر ح ۱۱ احاطہ ح ۱۱ ح ۱۱ ح

وہ کہ ۱۱ امر ح ۱۱ احاطہ ح ۱۱ ح ۱۱ ح

۱۱ ح ۱۱ امر ح ۱۱ احاطہ ح ۱۱ ح ۱۱ ح

۱۱ ح ۱۱ امر ح ۱۱ احاطہ ح ۱۱ ح ۱۱ ح

۱۱ ح ۱۱ امر ح ۱۱ احاطہ ح ۱۱ ح ۱۱ ح

۱۱ ح ۱۱ امر ح ۱۱ احاطہ ح ۱۱ ح ۱۱ ح

۱۱ ح ۱۱ امر ح ۱۱ احاطہ ح ۱۱ ح ۱۱ ح

۱۱ ح ۱۱ امر ح ۱۱ احاطہ ح ۱۱ ح ۱۱ ح

یہ ہے بوجہ ہجرت اللہ والی ہونے الیہ الفناء جہاں اللہ

عمل میں ہوتا ہے بوجہ موت کے ہے عجیب الافراریت

محبت کے لئے ہوا ہے اور اس کا بھی ہے اس کے ذریعے کیا

ہی سنگدل کہ یہ سب سیرت نہ ہو جو ہوا ہے اکثر بزرگان دین کا کیا

ہوئے جو فقیر نے بھی چند ہمارا زائگی خطا نہیں کرتا ہجرت آخر

عمل ہے عمل یہ ہے

لنحو اللہ الیہ سیرت ہو مگر کون کون ہے الیہ جہاں جہاں

تو جہاں جہاں الیہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

تجربہ اس کی یہ ہے نہ کہ وہ آیت ساتھ کو ہر ذرا اثر و تاثر

میں کسی بھی شخص کی سیرت میں یہ عجیب پسند ہوا اور کھائے ایک ہو

ایک بار پھر کہہ دوں کریں اور اپنے عجیب کو کھلا دیں اس آیت ساتھ کی برکت

ہے عجیب محبت میں طالب کی ہے ہر اور بزرگ طالب کے تدبیروں پر اگر سے کا

محبت کے لئے

اور مجرب اس کا کسی نہ کہ اس کو دیکھ جائیں گے اور نہ کرنا ہوا و ہر مکران ہوا

کرنے پر بھی ہوگی جو شب و روز دینی عمل کو کر رہا ہے انشا اللہ

قوالی مطلوب طالب کے تدبیروں پر ہوگا عمل یہ ہے

وَالْقِيَامَةُ بِمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ يَتَّبِعُوا النَّبَاَ يَتَّبِعُوا مَا يَأْمُرُهُمْ بِالْإِيمَانِ وَالْجَاهِدِ

آیت مذکورہ بالا کسی شیرینی پر دم کر کے عجیب کو کھلا دے انشا اللہ

تعالیٰ قابل رشک محبت ہوگی

نوٹ:- اس آیت کو یاد رکھنا ہر مکران کو دست کرنے سے بند ہوتا ہے

اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز ایک شعر یا نام کر کے اپنی کے ساتھ رکھیں

تلاوت کرتے ہوئے اس کے دوسرے کوئی نام نہ پڑے بلکہ صدقہ دینی نام کر کے

روزی ۴۴ بار پڑھیں روز مسلسل پڑھتے ہوئے کلام ربی کی تہذیب و تربیت ہو جائے

اول و آخر کیسے کہیں تم یہ روز و شب پڑھتے ہو پڑھتے پڑھتے چاہیں روز

اگر شیب آویزہ میں آگیا ہر
اور شیبہ نہیں گئے ہر

واسطے شیب کے بہتر یون عمل

مطلوب کو کھلا دے اور دل و جان سے ماضی و حق بات بولائے گا۔
اگر سچو کی رات کو بھول کے اوپر چلا کر شیبہ پڑھ کر ممبر کو کھلا دے
میں نہیں کے سبب یا دوسے۔

اگر ادا کو کی رات کو اور برصاوت اور شیبہ پڑھ کر دے سات مرتبہ پڑھ کر
کراک میں ڈالے۔ مرنے کی طوین محبوب معلوم برطان دوسے۔
اگر روٹک کے اوپر بچیں مورتی پڑھ کر دوسرے اور اپنے محبوب کو
کھلا دے۔ جان نثار یا بنا دوسے۔

اگر ادا کی برصاوتیں مرتبہ پڑھ کر دوسرے اور پانچ الٹی سے دوسرے
کر اپنے محبوب کے پاس جادو سے دامن کو پانچ ماضی بنا دے۔

اگر سرسریا کی کو چھ مرتبہ پڑھ کر نکھڑیں لگا دے۔ محبوب کے دروازے
جاسے تو اس کو آنا یا نام دے۔

اگر دوسرے اور غلطو یا راکٹک گنگیا دہا پڑھے اور اسی موقع کو ایک
میں دل سے مرنے کے محبوب کا دل چل جائے گا۔

اگر شیبہ یا کو پڑھ کر شیبہ ایسا دعا پڑھ کر دوسرے اور محبوب کو کھلا دے
ایسا یا بھلا دوسے۔

اگر کسی کے اوپر ایک نذر اور شیبہ پڑھ کر اسی پر دم کرے اور یہ بھی پڑھ

دوسے کو کہیں سرخ سرخ و حادی ہی وقت کہیں سرخ ہوں گی مطلوب یا
و اعطاء ہوگا۔

اگر کسی کو اپنی محبت میں گزندہ کرنا مقصود
محببت کیلئے

اور ان چیزوں نقشوں سے نہ مرنے کو اپنی طریقے عمل میں لائیں۔ وہ نقش یہ
ہیں۔ تینوں نقشوں کے بعد دینی میں دوسرے ہیں۔

۳

۲

۱

۲۴	۱۷
۱۸	۲۱
۲۳	۱۹
۲۰	۲۲

۱۳	۱۱	۱۵	۹
۱۲	۱۷	۱۸	۱۴

۷	۱
۲	۸
۴	۳
۵	۶

تیسرے ایک نقش کو محبوب کے دروازے سے قریب گاڑ دو۔ مرنے و نقش
پانی سے دھو کر پانچ دفعہ تین نقش کو تھویندے یا کر اپنی گریز میں ڈال دو۔

جب چہرے میں آبا دینی شیبہ ایسی وقت اپنے محبوب سے ملائے
کے لئے جاؤ اور آواز دہا کر کہ ایک کی طوین تین آگاہ ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ

نواہن فریق محسوس کریں گے۔ تینا محبوب کے دل میں آپ کا مستحق پیدا
ہو جائے گا۔

مطیع کرنے کے لئے | **مطیع** در خواہاں برادر پائے سنگدل
مہربان کو پہلے بہت محبت سے مہربان

کیا ہی سنگدل کہوں نہ ہو کرنا فائز میں نوم مہربان ہے اور طالب کا دم
بھرنے لگتا ہے بھٹن پہ خطا و معاذ حق دریا کر نیست کے اس میں کہ تیرے
کا وہ شہ کا مہربان ہوگا | **مطلی** دروغ اولیٰ ہے

نہ کا کہ نہ مثل آبا اکتا نہیں نہ لکھا لکھ کر نہ حثت انکس و

خدا کے البتہ ہی تو یہ خلیفہ یا اس خط انوار احمد ہے

تو کیسے اس کی یہ کہے کہ بہت شرم ہے نہ ہو مالاکو تو چند ہی محبت کے

دن مات تیرے پڑھ کر کسی قسم کی شہرہ کی باجہ میں کے چھوٹوں پر دم کرتے اولیٰ

را کر درود و شریف باجہ پاچے تر بہ ضرورت ہے بعد یہ پر دم نہ ہو کر ہی ہے

مہربان کو کھلا دے اگر کھولوں پر دم کیا ہے تو ان چھوٹوں کو کھلی دے گئے ہیں

شریطہ پر بہت عادتوں اور بہت بائیں پہلی پڑھا گیا ہو انشا ارشد

کا مایا حاصل ہوگا

اگر کسی عورت کا شہرہ اس
میاں بیوی کی محبت کیسے

ہو یا اس سے رفا بھلا تا ہو غافل کان بن چکے ہوں اور وہ اس سے بھر
نہایت نہ لگتا ہو تو اس وقت پاہنے کہ ایک پہل کے ہے پر غرض اس سے
سیہ میں طرف مودہ آگے اختیارات الکتہ شہرہ مہربان ہے اور وہ

بعد ہم مطلب مہربان کی اس کے اس کے ملکر مل کر محبت لکھے اور پھر اپنا
ہم اور اپنی بات کا نام لکھے، اس طرح ہے درود شریف بعد اس کے یہ
بہت محبت سے اس کا نام لکھ کر تیرے قدم صفحہ محبت اور آخر
تیب میں لکھے | **المسعد** سحر ف ناول باطلان

واسطے **تیر خلاق** کے | **تیر خلاق** ظالم کے لئے

پاچہ مر تیر خلاق ہے ساری ملکر اس کی جانب آگئی ہوگی، اور آجیت
ہو کر یہ ہے کہ اللہ مودہ با اللہ مودہ ہی یا مودہ صفحہ میں لکھے لائے

محبت کے لئے طلسم | **محبت** کے لئے یہ طلسم بہت آسان اور

بہت چاہو اگر گھروں میں جو طے بنا کر رہتی ہے چھوٹوں، درمیان کم کر نہ لکھ
رہیں اور اس کا بہت پاک کر کے نام لکھیں بائیں محبت چھوٹوں کا لکھیں

میں ایک اشراہد مال کر کے درجہ قطعے، اپنے خون کے بھی طالع کر لے

بھاگتیں اس کے بھی چڑھا کر بہت ہی آسان کمزور چھوڑیں اس کے بعد اسے

کسی غور سے چھوڑیں کر دینا ایک آہ کے بعد اس چڑھ کر بہت چھوٹوں اور اس میں

حکما اور سحران شان کر کے ایک ایک دریا کی ٹوٹوں بائیں چاہے ایک گول

بھی کی بھی طواریں وہ فریفتہ ہو کر لکھنے چکے ہوں گے گا اور ہم کر آپ کا مایا

درمیان کا اور مرزا مرزا جدا ہوگا

وقتِ مصلوب کا شہر دل میں نہیں اٹھتا اور اُسے مصلوب ہے قرار دیا گیا۔
 عدیل (۱۹۲۱ء) کو لکھا گیا کہ فلاں شخص فلاں شخص کا مصلوب ہو، ساتھ ساتھ کہیں کوئی
 کیم اے ایک۔ بڑھا دینا سخت ہے کہ ایک دوسرے کو نہ پہچانتے نہ سمجھتے چرکتے ہیں۔
 کرے اور کہے کہ جو ختم دل وہ فلاں فلاں فلاں اور دیکھئے فلاں فلاں مصلوب
 کہا اور دیکھئے اہل فلاں فلاں اہل فلاں کہیں فلاں فلاں کہیں فلاں فلاں فلاں فلاں
 اور آگ میں جلا دے جب وہ کہیں گرم ہو جائے مصلوب ہو جائے اور دیکھئے تو گنا
 عدیل (۱۹۲۱ء) کو لکھا گیا کہ کسی کو اپنے دشمن میں بتا کر دے اور اسے کہیں کوئی آیت
 محبت کہتے ہیں ایسا ہے کہ خود شب کو بڑھتے اور شہر میں باہر تو مصلوب کہیں کوئی
 ہے، اے اہل پوچھ کرے اور اس کو کھارے دے شب شب عاشق ہو گیا۔
 دوسری ترکیب یہ ہے کہ ہر روز چالیس تہ شیعریاں اور کسی چیز پر دردم
 کر کے کھائے اور طرے طرے کر کے کھائے گئے اور آیت یہ ہے۔

وحيث وقع كحبيب الله والامام بنو النعمان الشافعي رحمه الله

عجل (۹) محبت کے واسطے ہمیشہ انگلیں اوجھڑاؤتے تھے مگر ہر بار ان پر ہرگز کھسکے کوئی بارگاہ نہ ان سے خشیت میں پیدا ہو پڑے گا۔

عجل (۱۰) محبت کے لئے یہ بٹاؤ کلی سے سات نوٹ چھوڑا اور چھلے کے کر چھلے پر سات سات مرتبہ آیت پڑھ کر کر کے دفن لفتنا سیدھا نہ مال خدا علی کریم

جس ان کے طالب اور ہر مرتبہ کے فریضے مطلوب اور طالب کا نام کا مرتب ہے

اے خدایا میں تیرے ملازم علی الحب ملائق ان ملائق چھوڑاں اور عورت ان کے ہرگز نہ چھوڑاں

فَقَدْ وَكَّلَهُ لِاصْصُورِ وَالْأَحْوَالِ وَلَا تَوْفُّقَ إِلَّا بِأَمْرِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ
وَجَمِيلِ وَأَمْسَلِ حَسْبَ مَا يَلِيهِمْ تَرْجِيهِمْ أَفْرَدَ كَرَّمَ وَرَعْلِيهِ
كَرَّمَ وَرَعْلِيهِ بِأَرْشَادِ خَوَاتِمِ بَرِيَّةٍ بِهِيَ الْإِسْلَامُ وَرَعْلِيهِ

[illegible]

صحیح دہم اور کوئی شخص کس کو دعائیں اور برائی نہ پڑھنا چاہیے۔ ہر روز صبح و شام
پہلے کس کا حق کو شکر ادا کرے۔ اور دعا پڑھیں یا پڑھا جائے۔ وہ نہ تک پڑھتے۔ ان کا ہند
والا شہر اعلیٰ آب کا دھیان رکھنے کو پڑھائے جو وہ ہے۔ پہلے اس کے حبس میں آتا ہے۔
پھر جسے حکم فرماتا کہ وہ نہ پڑھنا۔ اور ان کا یہی بہت جلد دعا طلب حاصل ہو گا۔
اور اگر شکر نہ فرمادے۔ بہت بخر ضرور ملے گا۔ دعا ملے یہ ہے۔

[illegible]

محبت کا جواب محبت میں

ابو یوسف کا کہنا ہے کہ اگر تم نے کسی کو محبت کی تو وہ تم کو محبت میں لے آئے گا۔
یہ حدیث صحیحہ ہے۔
اگر کسی کو کوثر ملے، پر ہم ہاتھ لگا کر دیکھیں، یہ تو ایک عظیم نعمت ہے۔
وہ درود شریف اور ایک عظیم دعا ہے، ہر روز پڑھنا اور ہر لمحہ یاد رکھنا۔
چاہے تو عمل کرنا ہی چاہے۔

مطلوع کرنے کے لئے | شہداء کو یہ نصیحت فرمائی کہ ہر روز اپنے
دل میں بی بی کو نہ بولنا، بلکہ ہر لمحہ اس کا ذکر کرنا اور اس کی تعریف کرنا۔
یہ حدیث صحیحہ ہے۔
اگر کسی کو کوثر ملے، پر ہم ہاتھ لگا کر دیکھیں، یہ تو ایک عظیم نعمت ہے۔
وہ درود شریف اور ایک عظیم دعا ہے، ہر روز پڑھنا اور ہر لمحہ یاد رکھنا۔
چاہے تو عمل کرنا ہی چاہے۔

مطلوع کرنے کے لئے | شہداء کو یہ نصیحت فرمائی کہ ہر روز اپنے
دل میں بی بی کو نہ بولنا، بلکہ ہر لمحہ اس کا ذکر کرنا اور اس کی تعریف کرنا۔
یہ حدیث صحیحہ ہے۔
اگر کسی کو کوثر ملے، پر ہم ہاتھ لگا کر دیکھیں، یہ تو ایک عظیم نعمت ہے۔
وہ درود شریف اور ایک عظیم دعا ہے، ہر روز پڑھنا اور ہر لمحہ یاد رکھنا۔
چاہے تو عمل کرنا ہی چاہے۔

مطلوع کرنے کے لئے | شہداء کو یہ نصیحت فرمائی کہ ہر روز اپنے
دل میں بی بی کو نہ بولنا، بلکہ ہر لمحہ اس کا ذکر کرنا اور اس کی تعریف کرنا۔
یہ حدیث صحیحہ ہے۔
اگر کسی کو کوثر ملے، پر ہم ہاتھ لگا کر دیکھیں، یہ تو ایک عظیم نعمت ہے۔
وہ درود شریف اور ایک عظیم دعا ہے، ہر روز پڑھنا اور ہر لمحہ یاد رکھنا۔
چاہے تو عمل کرنا ہی چاہے۔

۳	۱۰
۶	۲۰

نقش یہ ہے

اگر وزن و ثقل
عمل برائے محبت وزن و ثقل

اگر وزن و ثقل
نقش برائے محبت وزن و ثقل

اگر وزن و ثقل
نقش برائے محبت وزن و ثقل

اگر وزن و ثقل
نقش برائے محبت وزن و ثقل

۵	۲	۹	۷
۶	۱۰	۸	۵
۷	۱۱	۶	۴
۸	۱۲	۵	۳
۹	۱۳	۴	۲
۱۰	۱۴	۳	۱
۱۱	۱۵	۲	۰
۱۲	۱۶	۱	۰

محبت کے واسطے

محبت کے واسطے

۱۲	۳	۹	۱۱	۵	۴	۳
۱۱	۲	۸	۱۰	۴	۳	۲
۱۰	۱	۷	۹	۳	۲	۱
۹	۰	۶	۸	۲	۱	۰
۸	۰	۵	۷	۱	۰	۰
۷	۰	۴	۶	۰	۰	۰
۶	۰	۳	۵	۰	۰	۰
۵	۰	۲	۴	۰	۰	۰
۴	۰	۱	۳	۰	۰	۰
۳	۰	۰	۲	۰	۰	۰
۲	۰	۰	۱	۰	۰	۰
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

محبت کے واسطے

محبت کے واسطے

آپ نے پاس آجائے گئے۔ برقی اثرات ظاہر ہوں گے۔ نقش ہ ہ

۱۱	۹	۱	۳
۲	۱۳	۱۳	۵
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۲۰

نقش کرنے کے حربے

اگر نقش کو کسی سے محبت ہو اور کوئی صورت کا گھر نہ ہو تو اچھا اور حالت سناں تک پہنچا دینی ہو کہ وہ ہنس اٹے اور دیکھ کر ہنس کر رہ جائے۔ یہ تو ایک مفید کاغذ پر تر ہے۔ اور اس نقش سے وہ ڈانڈ کے صاحب سے سات روز تک بددعا نہ پڑے۔ شہر کے قریب قوریاں ہوا سناں یا جاتا ہے اور مطلوب کار میاں کا وقت اپنے دل میں رکھے۔

نقش	۱۱	۹	۱	۳
۲۵	۱۵	۱۳	۱۳	۵
۲۳	۱۴	۱۱	۶	۹
۲۲	۱۵	۱۰	۱۵	۲۰

اشارہ ان نقالی سات روز ہو یہ نہ ہو پائیں گے کہ مطلوب شہر کی محبت سے طلب کے قوریاں میں حاضر ہو جائے اور تمام مطلوبہ نہ ہو گا اور خدمت کرتا رہے گا۔ یوں سمجھئے کہ غلام بے دام ہو جائے گا۔

جو روزانہ آپ میں آئی ہو محبت چاہی ان کو بچے۔

اگر روزانہ آپ میں آئے تو محبت ثابت اور مال برقرار رہے اور اگر محبت اپنے پاس رکھے تو روزانہ کی بے دام کام نہ پڑے۔

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

محبت کیسے نقش

یہ جو نقش محبت کے لئے عجیب، خریب قابلیت اور اثر رکھتا ہے سنگھ سے سنگھ کی محبت کر دینی اور کسی کو کمزور بنائے، اس کے استعمال کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔
مغیر کا لفظ پر کسی ایسے لکھ کر اور کسی کا قلم بنانے کو خود میں یہ لکھنا کہ اور چرخ کا دست مطلوب کے مکان کی طرف کرنا چاہئے جس میں ایک جانا ہے۔ اس وقت تک جو کسی کا تصور دل میں رکھنا چاہئے اور محبت کے سامنے بھی کار تصویر میں محبوب ہی نظر آئے۔ وہ خود بخود ہاتھ پا پیرے

5/5

سہلی ہوتا ہے اسی طرح علی کا فرض ہے کہ جیسے کیا جیتا جیتا کر کم زار رہا ہو
 جاتا ہے اور صفحہ چہاں آگاہی مہیا ہے اسی طرح علی میں بھی نبی کی کردار
 اور خفا یا سب سے بڑی باتیں ہیں آگاہی ہوتی ہے لیکن یہ اعتقاد ہو کہ علی کو نبی
 آگاہ یا نبی کے ساتھ رہنے والے کا لانا نبی یا نبی کے نظر میں نہ آئے اس لیے
 علی کو زور وراثت میں نہیں تھا بلکہ کائنات میں نبی آگاہ تھا یعنی انا اللہ تعالیٰ
 یعنی انا اللہ یا اللہ میں ہے۔ مندرجہ بالا میں میں آگاہی میں نبی کے ساتھ
 تھا لیکن وہ ایک نبی کی جگہ پر نہ تھا ہے۔

اگر کسی شخص کا نام نہ ہو تو دست و پوئی نہ کرے کہ اس پر کسی اور کی
شاہد کی کتاب کا نام لیا جاسکے اور وہ اس کے لئے ضرور کاغذ و سبب خلاف
جہاد سے انکشاف کرے کہ اس میں ایسا نشان اللہ کا نہیں ہے۔

یہ خیال اسے بخانا نہ شروع کرے کہ اس شخص سے ہرگز ہرجومرج نہ ہوگی۔

کس شخص کے پاس سے ملے اور کیا اس شخص نے اپنی انوار میں بہت
خیر نصیب کر لی ہیں جو وہ ملی ہو جانے کے سبب اور یہ شخص کی کیا نصیب ہیں۔

ب. ۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

4

برائے محبت کی جستجو کی گاتی ہے
اور نہ وہ اس وقت تک جگہ دار محبت

واسطے محبت کے

مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور شخص بھی گیا۔ اس شخص کا نام تھا "ابو جعفر"۔ اس شخص کی عمر تقریباً ۷۰ سال تھی۔ اس شخص کی طبیعت بھی اسی تھی جتنی کہ "ابو جعفر" کی تھی۔ اس شخص کی طبیعت بھی اسی تھی جتنی کہ "ابو جعفر" کی تھی۔ اس شخص کی طبیعت بھی اسی تھی جتنی کہ "ابو جعفر" کی تھی۔

عجبت کے لئے نقوش

۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶
 ۴۹۷
 ۴۹۸
 ۴۹۹
 ۵

$\frac{1}{2}$

مفسر حب کے لئے

حجرتِ عمل برائے پیغمبرِ اری محبوب

جو بعد ہوا اس وقت یہ فلیت تیار کر کے تدرست خداوندی کا کرشمہ
 دیکھنا اس مبارک نقش کو عنایت کا قدر پڑنا زہد سہاگی سے ایک صفت
 ہو کر بارضی لکھنے اور صاف روئی اور سے لپیٹ کر فلیت تیار کیے
 رات کو ایک وقت مقرر کر کے آئے اسکو سرے میں درونِ مخ ڈال کر
 اس فلیت کو جلایا اور رخسار کا قاتل محبوب کی جانی ہوا، انشا اللہ
 فوری اثر ہوگا۔

اس عمل شریعت کو نہایت ہی ضرورت کے وقت عمل میں لایا جائے
 کیونکہ یہ نہایت پُر اثر خیر ہے اور آزمودہ ہے لیکن شرط یہ ہے کہ صاحبِ
 ضرورت کے وقت اس کا استعمال کیا جائے ورنہ عجائبی نفع کے لئے صاف
 شدید ہو جائے گا اندیشہ ہے۔ اس شرط کو سہرا نصیر فرمایا جائے۔

ع ش ع	الک ہ و ل ہ ع	دو
دھن	ک م	محلہ الطور
و ح	غزوری	نشت کچن موی
سجہا کسین	معلیٰ جو تادنا زہ	اے بجلیا بجلی تیرا بھلی
عاجا کسین	سی کن	چند
باجلی	باجلی	باجلی

طریقہ ای کا یہ ہے کہ ہر روز یا اس سے ایک روز پہلے
 غرضی مذکورہ بالا تیر و خاؤں کی عید پس رہتی خانے اور حضرت کی رہنمائی
 و ستائش کے طور سے شید کر کے لکھیں اور میں روز پانچ دیکھائی پڑے
 روزانہ ماکوں کو جو پہلے سے تیار کئے ہوئے ہوتے ہیں مکرانہ انکس کے
 مطالعہ کر لیں ان خاؤں کے پھر نہ ہوں انہی ماکوں کی پڑا کچا مذکور ہے نہ
 ہو جائے اگر اتفاقاً چاند غروب ہو گیا اور وہ خاؤں کے پہلے سے تیار کیے رکھ
 گئے ہوں نہ ہو سکے نہ پھر نگاہ چاند غروب کے اور نہ پڑا کچا پڑا کچا ہو کر ہوگا
 باقی خاؤں یا تو نقش بھی مروب ہونے سے پہلے بہ ہو چکے ہیں تب اس طرح
 نہیں سے عمل کا یہاں ہوگا اور گندہ ماہ کے لئے مکتوبی نہ کرنا پڑے گا۔
 جب نقش پڑ ہو جائے تب صبح ہونے پر نام اس شخص کی جس سے کوئی کام
 لینا چاہتے ہو کوئی کام جس سے شادی کرنا مقصود ہو لکھیں اور آٹے میں گولی بنا کر
 وہ نام لکھ کر گولی میں ڈال دیں اسی طرح ہر روز پڑا کرے دیں۔ جب تک یہ
 نقش پڑ جائے اسات مہم نہ ہو جائیں انشا اللہ کامیابی ہوگی ہے۔
 روزانہ چھ آٹھ عدد نقشوں کی جہ نہیں لکھیں اپنا اور ان خاؤں کی پینا تو بول پر
 ۷۷۔ چھٹی سے لکھ کر دیکھیں اور ان کو پڑا کرے میں خلعت سے کام میں ہوگا
 پہلے ان کا پانچا نہ بہت جلد غروب ہوتا ہے اور مطلوب کا نام وہ پائی ڈالنے
 سے پہلے ہر روز لکھ کر لیں۔ ان کشت طوں کی پابندی ضرور ہی اور لازمی
 ہے۔

اس کی محبت میں اندھا ہو جائے گا خواہ مطلوب طالب سے کتنی ہی نفرت
کہوں نہ رکھتا ہو وہ کسی طرح بھی اپنی محبت و نظام کے بغیر نہیں رہ سکے گا۔
طریقہ اس کا یہ ہے کہ جب غریب کریم جو اس دوران لکھ کر مضبوط کر لے
لیں اور تیب بھی خود درست بنائے اس کو اس کی کربانی میں دھو کر مجھ کے پاکیں
انشا و نہ تالیف صدیقی کا یہاں بھی ضروری اور لازمی ہوگی۔ اگر اس نقش سے
آپ کے مقصد میں کامیابی حاصل ہو جائے تو آپ کا فرض پورا ہوتا ہے کہ
آپ جس عین دنیا اور دست و پیر پیش آئے تو اگر آپ کے پاس نقش
لکھا ہو جو خود ہوا تو اس کی ضرورت کو یاد کریں اور اگر تیار نہ ہو تو یہ نقش خیر
کسی مہار و ضرر کے تیار دیں۔ نقش کو نظم یہ ہے۔



ایک آسان و طرح برائے تحسین
ایک ایک مسئلہ اور ایک اور مسئلہ
محبت و رعد و ت و دونوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن طریقہ عمل
ہم جو درجہ دی ہے۔

پیشکش ہمارے محبت کا
جو اس وقت کا ہو رہا ہے

میں نے چند روز پہلے بھی لکھی تھی کہ یہ ثابت ہوا ہے کہ
میں نے لکھا ہے کہ ان دونوں تعویذوں کو روزانہ پڑھیں یہ بہت محبت و نیکوئی
کے پیمانے پر ہے یہی وہ تعویذ ہیں جو کائنات سے نکلے اور اس میں پائے جاسکتے ہیں
محبت کو پائے انشا و نہ تالیف صدیقی ایک مرتبہ کے عمل میں سے محبت پیش کرنا
جو وہ لکھ کر دیا ہے۔ تعویذ یہ ہیں۔

۱	۲	۳	۴	۵
۱	۲	۳	۴	۵
۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰

۱	۲	۳	۴	۵
۱	۲	۳	۴	۵
۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰

طرح برائے محبت

میں نے چند روز پہلے بھی لکھی تھی کہ یہ ثابت ہوا ہے کہ
میں نے لکھا ہے کہ ان دونوں تعویذوں کو روزانہ پڑھیں یہ بہت محبت و نیکوئی
کے پیمانے پر ہے یہی وہ تعویذ ہیں جو کائنات سے نکلے اور اس میں پائے جاسکتے ہیں
محبت کو پائے انشا و نہ تالیف صدیقی ایک مرتبہ کے عمل میں سے محبت پیش کرنا
جو وہ لکھ کر دیا ہے۔ تعویذ یہ ہیں۔

	ھ	ل	م	
م	زصل	ع	ط	م
	۶	۶	۶	
	ر	۸		

نقش کردہ خانے سے بعد ایک ایک چھٹی میں یکسر کی کلوری کے
کوئے ملگا اور عجیب کر کے خوب طلب جائیں اس وقت میں تاجے کے
نقش کو اس میں رکھ کر اس طرح دبا کر اس کا کوئی حصہ نظر نہ آئے۔ اس
کے بعد محبوب کے مکان کی طرف منہ کر کے ایک تانگے کے سارے کھڑا
بوجھا گیا اور اسے دوڑوں بالوں کی اس کی طرف دراز کر کے یہ ہمہ ایک
پڑنا شروع کر دے اور صبح چار بجے تک پڑھتے رہیں۔ اذان کی آواز
سننے ہی پر سر پر دوڑوں بالوں پھیر کر اس محل کو ختم کر دو اور تانے
کا نقش نکال کر اس کو صفائے سے رکھ دو اور اس کو سر جو کہ ذیل میں فتح
سج پائے گی کے ساتھ چلیں۔ روز تک پڑھتے رہو۔ انشاء اللہ آپ کا جو
دعا پور ہوگی۔ آپ کے مکان پر جانے والا ہم کو حکم کی تعمیل کرے گا۔
اسماہل حاصل ہونے کے بعد صاف نقیروں کو صاف و خیر کی جھارت کو سلی
پسٹ بھر کھا نا کھائے انشاء اللہ بھی خوب جدا ہوگا۔

سب سے پہلی اور عجیب سے کہنے کی زبانیں کا شکر اور ان دونوں
کی مراد کے لئے کا جس میں دونوں زبانوں کو شل اس کے لئے بڑے بڑے
چھان دونوں پر سینہ دھجھکی کر کسی لگی لگی کے، مکان کے کھیتیا
دیکھ کر رہا ہے۔

اس سے ٹالہ پہ چکا جس سے بھی آپ مجھ کرتے ہوں وہ لائی
تھی کہ میں بے چین ہوا ہے گا۔ لیکن جب اس کو مکان کے کھیت سے
نکال کر پھینک دیا جائے گا تب مجھ پر اپنی پہلی حالت پر منتقل ہو جائے گا۔
دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اگر کسی کے درمیان عدالت کو لانا مقصود ہو تو
ان دونوں زبانوں کے ہاتھ سے کردار ان کو ایک ایک وقت کے فاصلے
پر عقیدہ ملحوظ رہا کر دے، ایسا کرنے سے بھی میں عداوت کو راقصو و
توبہ چکا ہوگا اور لفظ اپنا ہو جائے گا۔

یہ تو دونوں گانوں کے لئے کامیاب ہے۔ اب آواز بولنا ہے
کے خطا بولنا ہے۔

نور محمد نے محبوب کو منانے کے لئے اور
کے پتے پر کسی سے کھانا اس میں کو رہے روز شرم و رعایت کر دے۔
نقش پر ہر کندہ ہوگا۔ وہ یہ ہے۔

ہاں! خائفانہ سہجہ سے آپ سے ملنے سے بھر رہا تھا۔ ایسی صورت میں آپ
مفتی سے کہہ دیجئے، انشاء اللہ! آپ کو اپنی مقدمہ تراشی کے لیے جیرواٹھی
رہے کہ خواتین کو بگڑا ہوئی، یا چارہ خیالات کا دل کے اندر گنہگار نہ ہوئے
اور یہاں تک ہی پہنچیں، تاہم کسی سے انھیں یہ سچا۔

طریقہ امی کا: بچے کو سب سے پہلے امی کا

۳۰ ہزار ۵۰۰ لکھ کی طرح بھی طرح سے
پانی سے دھو کر لوہان کی دھوئی
ریں گی کے بعد یہ حضرات سے غلامان
ہیئت غلامان آؤں خطا اور اس شخص کو کہہ

آپ کے محبوب گندنا جو وہ حبیبی ہنسی پر بھلا رہے گا اس کے دل میں کچھ مٹی جیست کا جوفوں فردوس پیدا ہونے لگے گا اور وہ بیشاپ ہو کر آپ کے لئے فانی کرشمہ کرے گا۔ نہایت خوب نیش ہے ضرور ہر تحریر کو یہ شخص جانتے کرنا لائق محض اس سے محبت کر کے واسطے حبیب کے پہن اس نیش کے ساتھ اپنے سلاویہ کا نام لکھے اور اس کے چہرے میں لکھا دے۔ اس نیش کو شکستہ ذوق خواران سے لکھئے محبت

Quesada

بانتظار

۱۰۰

[illegible]

عجب چالیس روز سے جو کچھ تو ان اُنشوں کو کھانے پر روکا کر رہا تھا وہ اب کچھ بچ کر وہاں کی خاطر کس قدر سیلاب سے بھرا ہوا تھا۔ ایکس کے لئے بھی کوئی آگے تھی۔

محبوبِ طالب کے قدموں پر

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ان کو اپنے پاس مختصر طور پر لے کر ان کو دیکھ کر ان کی جتنی بھی سہولت اور آسانی
 پہنچے تو بھی کے چار شاہین قاتل لاکھوں کے ہونے کی حالت اور غرضت مضرب گذر
 جانے کے بعد کسی تہیاب کو غرضی میں پہنچ جائیں اور جو رشتہ داروں کو دیکھیں جس طرح کا
 رشتہ دار تو محبوب کی طرف ہوا یا چاہتا ہے اس کی زندگی سے کوئی حاصل کرے جس میں
 ایک دھجنا رہے تب تک اس میں ضرر نہ ہوگا۔ یہی ہے اگرچہ اس کے لئے ایک راستہ کا لانا
 لانا لگتا ہے۔ مگر اس کا لانا چاہئے اور بھی راستہ لگائیے اسے اگرچہ راستہ کا لانا
 مہلک ہے۔ اس سے پہلے ہی محبت میں رہنا نہ پڑا ہے۔
 پورا شاہ کی جتنی کو حب وہ چھوٹی ہونے لگے چرندار سے حب کا جمل تیار
 ہو جائے تو اس کو اپنی آنکھوں میں لگا کر محبوب کے سامنے جاوے۔ جب یہ محبت
 اس کو دیکھے گا فوراً اس میں ہوجائے گا۔
 اگر آپ کو کسی سے محبت ہوگئی ہے
 اگر آپ کا محبوب آپ سے اسات
 بھی نہیں کرنا، اس کی طبیعت میں اس پر مضائقہ ہیں اور کوئی صورت نہ دینی نظر نہیں
 آتی تب آپ اس کو بھی کہنے کو اپنی پریشانی سے فرما جائے حاصل کریں جو چاہیے
 چاہئے کہ ایک آنکھ میں پناہ لے جائے اور اس میں بھی لے لیں کہ وہ میں
 سندھو مار کر رکھ دو۔ اور اس کو دیکھ کر اس کو بھی پناہ لے لیں کہ وہ میں
 آہہ لگا کر ہم کو تہیاب پڑھتے ہو تو اس وقت تک اس کو بھی پناہ لے لیں کہ وہ میں
 سے باہر نہیں کسی بھی طرح سے پہنچا دو اس کو بھی کہنے کے بعد یہ محبت یہاں

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سب زلیخا میں نہایت مجرب اور کامیاب ہے۔ کامیاب ہر شخص کے
 علاوہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آسان بھی ہے۔ ہر شخص جو آسان کے ساتھ

کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

ماں کو دیکھ کر مطلوب کے اہل اس کے بچے کی ناک لائے اور
 اس ناک پر نوٹ لیا اور وہی مہربان ہوا کہ شریف پر کھڑے کر کے دیکھ
 لے جسے خیریت ثابت ہوئی بن فلاں میں صاحب فلاں بن فلاں کی بچی نام فلاں ہے معلوم
 تھا کہ اس کے گھناہا ہے اس کے وہ دم نہ دے ناک کے نیچے پائی رہے وہ بچہ کی ناک
 محنت کا ایک منہ زبانی مارے لگے گا اور وہ بچہ بھی بعد کتبہ دم چکا
 چکی اس کے خیر محراب ہے۔ بچہ تو مہربان اور صاف و سبب اس کی

و بالکل لاوارے اور اس کی آویں کی صورت بناوے اور نوٹ دے دے اور فلاں
 اس کے علاوہ اس کے سر میں اور وہ دھڑکی کی آنکھوں میں اور اس کے دونوں
 کانوں میں اور اس کے دونوں ہاتھوں میں اور اس کے دونوں پاؤں میں
 چھوڑ دے اور اس کی فکر نہ کرے کہ اس کے کوئی نہ ہو مجرب اور فوراً اس کو
 کرنے والا عمل ہے۔ جو نہ وہی نہ دلی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ان، اللہ تعالیٰ شہید ہے۔ بسم اللہ الرحمن
 بسم اللہ تعالیٰ شہید ہے۔ بسم اللہ تعالیٰ شہید ہے۔ بسم اللہ تعالیٰ شہید ہے۔
 بسم اللہ تعالیٰ شہید ہے۔ بسم اللہ تعالیٰ شہید ہے۔ بسم اللہ تعالیٰ شہید ہے۔

کا حال ہے کہ بھی غلام نہیں جانا لیکن شرط اس میں یہ ہے کہ جائز محبت کے
 لئے اور اگر نام شرطن کی یا غلامی کے ساتھ اس کو کہا جائے تو نہ ہو ورنہ
 ورنہ غلامی کا مالک کے مال کو خود اپنے لئے نہ دے غلامت کا امکان ہے۔

اس میں مذکور وہی کی اسناد ہویت ملتی ہے۔ تجربہ سے خود چاروں
 ظاہر ہوا ہے کہ جب کسی مسئلہ کی انسان کو فائدہ ہو تو اسے خود بخود دیکھا
 جائے تو اگر دیکھ دے اس میں اس عمل کو کسی مبارک ساعت سے شروع کرے
 اور یہ کہ اس میں جو صاحب قہر نہ رہے نہ لے جائے تو خبر یہی کہ وہی ملے
 نہ کہ اس کا ذکر نہ توں پر لکھے گا۔ بار بار یہ کار کا کرنا یا چاہا محراب
 اپنا سرچھاننا کریں کہ بھی غلام نہیں کرنا اصل شرط ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ذوالفقار اللہ تعالیٰ اعظم علی قلب فلاں
 فلاں کی کچھ مطلوب کا نام اور اس کی ان کا نام لیا جائے

گزارن و غور میں
 محبت نہ ہو تو وہ

کو غلامی کا کتاب کے وقت میں سے کہو اسے آنکھ سے بھی کوئی ہے یا نہ
 لاوے تو وہ ۹۹ نام نہ سم اس وقت اس کے رحم کرے اور اس کو خود بخود
 پڑھ کر دے کہ یہ پانی بیابان ہوئی کہ پانی کی آہستہ آہستہ محبت پیدا ہوگی۔
 کسی انسان کو ملے د
 محبوب کو کر وید کر کرنے کے لئے عمل
 دریاں بردار کرے

اور وہیں پیدا اپنے قصہ میں کیا بے پروا طریقہ ہے۔

مردی ماہ کی آبادی سے اور بالکل تنہا مکان میں اور اگر کیا کرے
میں کی طرف رو کر کیا کرتے ہیں صرف اس کام کے لئے مخصوص کر دیا جائے
جس کی کوئی شخص نہ چاہے فانی مکان سے جو ناخوشاوندہ جو ذیلی عمل
کے ایک مرتبہ چاہیں دن بھر ہے۔ عمل کے اداں ناخوشاوندہ کیا رہ کر تب
روح کو تعریف پر کھڑا ضروری ہے۔ بروقت ملنے والی تھوڑی سی شرمیلی سے
بنا کر چھوڑ کر رہا ہے۔

دوران میں میں تصویر مجرب مری منظر میں سے فاکر کر لیا جائے۔ دل میں
خفا رہے کر تب سیر سے سامنے آکر باہر سے بونے کھڑا ہے۔ میں ہے
جو جس میں روزگار میں اس کے لئے آتا: وقت نہیں آتا۔ ان طور پر ذریعہ
کے کوئی کام کیا ہو جائے ہے۔ بہ حد ضروری ہے۔ بار بار آکر آکر وہ ہے

میں کر رہا ہے۔

الہام سے انجیل میں مذکور ہے: حق تعالیٰ چاہے کیا کیا کرے

خستہ شد